الحاد کی حقیقت

انسٹرکٹر : شیخ خاور رشید بٹ حفظہ اللہ

دوسری دلیل: مخلوق کی دلالت خالق پر

- کسی بدو سے پوچھا گیا: 'ما الدلیل علی وجود الرب تعالي؟ تو اس نے سبحان اللہ پڑھتے ہوئے جواب دیا: مینگنی جانور پر اور قدم کے نشانات چلنے والے پر دلالت کرتے ہیں تو کیا برجوں والا آسمان، راستوں والی زمین، لہریں اٹھاتا سمندر خدا تعالیٰ کے وجود پر دلالت نہیں کرتے؟ (تفسیر ابن کثیر: ۱۰۶/۱)
- موبائل کا میٹیریل
- ریت، بجری لوہا
- اندھیرے میں بچے کو چپت لگے
- }اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْئٍ} [الزمر: ۶۲]
- }قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ ہُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْئٍ} [الأنعام: ۱۶۴]
- عربی کا یہ شعر کیسا عمدہ شعر ہے: و في كل شيء له آية، تدل على أنه واحد
- اس کی تعبیریں کی گئی: اللہ تک پہنچنے کے اتنے ہی راستے ہیں جتنی مخلوقات ہیں۔

تیسری دلیل: اہتمام اور مہارت

- یہ دنیا جس ترتیب اور مہارت سے بنی انسانی زندگی کے لیے نہایت موزوں ہے۔ یہاں ہر وہ چیز موجود ہے جو انسان کے لیے زندگی گزارنے میں ممد و معاون ہے۔ دیگر سیارے جہاں زندگی کے آثار نہیں ملے وہاں ایسی معاون اشیاء بھی سامنے نہیں آئیں۔
- پہاڑ، سمندر کا پانی نمکین، سمندر کی لہریں، انسانی خوراک، علاج معالجہ، دانتوں کی بناوٹ، امیر اور غریب کا فرق سبب عقل نہیں بلکہ کچھ اور ہے۔
- قرانی دلائل}: اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ} [السجدة: ۷]

{اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍo} [القمر: ۴۹]

{اَوَ لَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِقَوْمٍ یُؤْمِنُوْنَo} [الزمر: ۵۲]